عبد الرشید عراقی

مولانا سید احمد حسن دہلوی
۱۲۵۸ - ۱۳۳۸

مولانا سید احمد حسن ایک بلند پایہ عالم، مفسر قرآن اور محدث و مشہور محقق تھے، ۱۲۵۸ میں دھلی میں پیدا ہوئے ۔ تعلیم کا آغاز حفظ قرآن مجید سے کیا ۔ اور گیارہ سال میں حفظ قرآن سے فراغت پائی ۔ اس کے بعد فارسی کی تعلیم کی طرف متوجہ ہوئے ۔ اور ۳ سال میں فارسی میں اتنی استعداد پیدا کرلی کہ فارسی میں بخوبی خط وکتابت کر سکتے تھے ۔

انہی ایام میں ۱۸۵۷ کی تحریک آزادی کا سیلاب امنڈ آیا ۔ تو آپ کے والد معہ اہل ۔ وعیال دہلی سے پٹیالہ منتقل ہوگئے ۔ اس وقت آپ کی عمر ۱۴ سال تھی ۔ پٹیالہ میں آپ نے فارسی کی تعلیم میں مہارت حاصل کی ۔ جو بعد میں آپ کو ریاست حیدر آباد میں ملازمت کے دوران خوب کام آئی ۔

پٹیالہ میں چند سال قیام کے بعد آپ ٹونک سے اپنے والدین کو ملنے دہلی آئے ۔ پھر آپ واپس ٹونک نہیں گئے ۔ اور دھلی میں آپ نے تعلیم کا آغاز کیا ۔ اس کے بعد آپ نے مولانا محمد حسین خان (پیدائش ۱۳۰۷) وشیخ اکمل مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دھلوی (پیدائش ۱۳۲۰) کے تلمیذ بنے ۔ مولانا نے خواجہ ضلع بلند شہر جاکر صرف ونحو کی کتابیں اور اور فقہ واصول فقہ کی ابتدائی کتابیں پڑھیں ۔ خواجہ میں آپ کے ہم سبق مولانا عبد الغفور (پیدائش ۱۳۳۴) تھے ۔ خواجہ سے آپ علی گڑھ پہنچے ۔ اور مولانا فیض الحسن سہارن پوری سے فقہ و اصول فقہ و منطق اور تفسیر کی تعلیم حاصل کی

علی گڑھ سے آپ واپس دھلی تشریف لائے ۔ اور مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی (پیدائش ۱۳۲۰) سے تفسیر و حدیث کی تعلیم حاصل کی ۔ صاحب نزہۃ الخواطر مولانا سید عبد الحی لکھنوی (پیدائش ۱۳۴۱) لکھتے ہیں ۔

وقرا العلم علی اساتذہ عصرہ ثم لازم

شیخنا السید نذیر حسین المحدث واخذ عنہ

آپ نے جید علمائے کرام سے تعلیم حاصل کی ۔ اور حدیث کی سند مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دھلوی سے حاصل کی

طب کی تعلیم حکیم امام الدین سے حاصل کی ۔ اور حکیم حسام الدین (عرف بھلے میاں) سے ں ایک عرصے تک بغرض تجربہ حاضر رہ کر طب کی سند حاصل کی

جملہ علوم اسلامیہ اور طب کی تعلیم کے فراغت کے بعد حضرت مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دھلوی (پیدائش ۱۲۲۰) کے مدرسہ میں تدریس وفتوی نویسی میں مصروف رہے ۔

اسی دوران آپ کی شادی صاحب ترجمہ القرآن مولانا ڈپٹی نذیر احمد دھلوی (پیدائش ۱۲۳۵) کے ہاں ہوئی ۔ پھر ڈپٹی صاحب کی کوشش سے آپ کو حیدر آباد میں ملازمت مل گئی ۔ اور ضلع ناندیر میں ڈپٹی کلکٹر مقرر ہوئے ۔

۱۳۰۸ میں آپ حج بیت اللہ سے سرفراز ہوئے ۔

تصانیف

مولانا احمد حسن دھلوی نے تصنیف وتالیف کا آغاز اپنے زمانہ قیام ناندیر سے کیا ۔ آپ نے سب سے پہلے تین ترجموں والا قرآن مجید مرتب کیا ۔

جس میں پہلا ترجمہ فارسی فتح الرحمان از شاہ ولی اللہ المحدث دھلوی (پیدائش ۱۱۷۶) دوسرا ترجمہ تحت اللفظ از مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلوی (پیدائش ۱۲۴۹) اور تیسرا ترجمہ اردو بامحاورہ مولانا شاہ عبدالقادر محدث دھلوی (پیدائش ۱۲۴۳) اور اس پر آپ نے احسن الفوائد کے نام سے بہترین مخلص تفسیری حواشی لکھے ——— آپ کا یہ قرآن دودفعہ دھلی میں طبع ہوا ۔ پہلی بار ۱۳۱۵ اور دوسری بار ۱۳۴۶ میں ———

تفسیر احسن التفاسیر (اردو) = یہ تفسیر سات جلدوں میں ۱۳۲۵ میں مطبع فاروقی دھلی سے شائع ہوئی ۔ اس میں احادیث وغیرہ کا حوالہ نہیں تھا، ۱۳۷۹ میں مشہور اہل حدیث عالم اور محقق شہید حضرت مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانوی (پیدائش ۱۳۰۸) نے حافظ

عبد الرحمن گوہڑوی جوکہ مولانا عطاء اللہ حنیف مرحوم کے شاگرد ہیں ۔ اس کی تخریج وتزئین کی ۔ اور اس کو اپنے اشاعتی ادارہ المکتبہ السلفیہ لاہور سے سات جلدوں میں شائع کیا ۔ اور شروع میں مقدمہ تفسیر احسن التفاسیر جو پہلے علیحدہ ۱۳۳۰ میں شائع ہوا تھا ۔ پہلی جلد میں ساتھ شائع کیا ہے ۔ مقدمہ احسن التفاسیر بہترین علمی و تحقیقی تفسیری فوائد و نکات پر مشتمل ہے ۔

تفسیر آیات الاحکام من کلام رب الانام = صرف سورہ بقرہ کا حصہ ۱۹۳۱ میں دھلی سے شائع ہوئی ۔ صفحات ۲۲۴ ۔

حاشیہ بلوغ المرام من ادلہ الاحکام (عربی) حافظ ابن حجر عسقلانی (پیدائش ۸۰۲) کی بلوغ المرام پر بہترین علمی و تحقیقی حاشیہ ۳۵۰ صفحات میں پہلی بار ۱۳۲۵) میں مطبع فاروقی دھلی سے شائع ہوا ۔

تنقیح الرواہ فی تخریج احادیث المشکوہ (عربی)

مشکوہ المصابیح حدیث کی مشہور کتاب ہے اور امام ولی الدین خطیب تبریزی (پیدائش بعدہ ۷۳۷) نے اس کو مرتب کیا ۔ یہ کتاب اسلامی مدارس کے نصاب میں شامل ہے ۔ مولانا احمد حسن دہلوی نے اس پر بہترین علمی حواشی لکھے ۔ اس کی پہلی جلد خود لکھی ۔ اور باقی اپنی نگرانی اور ہدایت کے تحت مولانا ابو سعید شرف الدین محدث دہلوی (پیدائش ۱۲۸۱) سے لکھوائی ۔ اس کا پہلا ربع ۱۳۲۵) مطبع انصاری دھلی سے اور دوسرا ربع ۱۳۳۳ سے مطبع فاروقی دھلی شائع ہوا ۔ دوسرا نصف مطبع بھٹائی دہلی کے پاس بغرض طباعت موجود تھا مگر چھپ نہ سکا ۔ تا آنکہ ملک تقسیم ہوگیا ۔ مولانا محمد عطاء اللہ حنیف (پیدائش ۱۴۰۸) نے کسی طرح یہ مسودہ حاصل کرلیا ۔ مگر مسودہ کرم خوردہ ہوچکا تھا ۔ مولانا مرحوم نے سالہا سال محنت کرکے اس کو دوبارہ قابل طباعت بنایا ۔ اور ان کی زندگی میں تیسری جلد شائع ہوگئی ۔

چوتھی جلد ان کے انتقال کے بعد ان کے تلمیذ رشید حافظ صلاح الدین یوسف صاحب نے اس کی تکمیل کی ہے ۔ اور اس کو شائع کیا ہے ۔

تلخیص الانظار فیما بنی علیہ الانصار (اردو)

اس کتاب کی تالیف کا پس منظر یہ ہے ۔ کہ حضرت شیخ اکمل مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دھلوی (پیدائش ۱۳۲۰) نے وجوب تقلید شخصی کے خلاف کتاب " معیار الحق " تصنیف فرمائی ۔ تو مولانا ارشاد حسین رام پوری (پیدائش ۱۳۱۱) نے اس کا جواب " انتصار الحق " کے نام سے لکھا ۔ انتصار الحق کے جواب میں حضرت شیخ اکمل مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی (پیدائش ۱۳۲۰) کے چار تلامذہ نے جوابات لکھے ۔
جن کی تفصیل یہ ہے

(۱) براہینِ اثنا عشر ۔ مولانا سید امیر حسن سہوانی (پیدائش ۱۲۹۱)

(۲) اختیار الحق ۔ مولانا احتشام الدین مراد آبادی (پیدائش ۱۳۱۳)

(۳) بحر زخار ۔ مولانا شہید الحق عظیم آبادی (پیدائش ۱۳۳۵)

(۴) تلخیص الانظار فی ما بنی علیہ الانصار ۔ مولانا سید احمد حسن دہلوی (پیدائش ۱۳۳۸)

وفات =

مولانا سید احمد حسن دھلوی حیدر آباد کی ملازمت سے ریٹائر ہو کر واپس دھلی تشریف لائے ۔ یہاں آپ نے ۱۷ ر جمادی الاولی ۱۳۳۸ ر ۹ ر مارچ ۱۹۲۰ اسی سال کی عمر میں انتقال فرمایا ۔ اللھم اغفرہ وارحمہ واجعل مثواہ الجنۃ الفردوس

اطلاعات و اعلانات

☆ خریداری نمبر نہ ملنے کی صورت میں ناظم دفتر سے رابطہ کریں ۔

☆ خط و کتابت کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں ۔

4 ۔ ادارہ ترجمان السنہ کے ٹیلی فون نمبر کی تبدیلی

ادارہ ترجمان السنہ کا نمبر 413131 ۔ اب تبدیل ہو کر 474731 ہو گیا ہے ۔ واضح رہے دوسرے نمبر 413130 میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی احباب مطلع رہیں ۔